جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ اب آخری عشرے میں بھی اعتکاف کرے مجھے یہ (قدر کی) رات دکھائی گئی، لیکن پھر بھلا دی گئی میں نے یہ بھی دیکھا کے اسی کی صبح کو میں کیچڑ میں سجدے کر رہا ہوں، اس لیے تم لوگ اسے آخری عشرے کی طاق رات میں تلاش کرو

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے دوسرے عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک سال آپ ﷺ نے انہی دنوں میں اعتکاف کیا اور جب اکیسویں تاریخ کی رات آئی یہ وہ رات ہے جس کی صبح آپ ﷺ اعتکاف سے باہر آ جاتے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کے جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ اب آخری عشرے میں بھی اعتکاف کرے مجھے (قدر کی) یہ رات (خواب میں) دکھائی گئی، لیکن پھر بھلا دی گئی میں نے یہ بھی دیکھا کے اسی رات کی صبح کو میں کیچڑ میں سجدے کر رہا ہوں، اس لیے تم لوگ اسے آخری عشرے کی طاق رات میں تلاش کرو، چنانچے اسی رات بارش ہوئی، مسجد کی چھت چوں کے کھجور کی شاخ سے بنی تھی اس لیے ٹپکنے لگی اور خود میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کے اکیسویں کی صبح کو رسول اللہ ﷺ کی پیشانی مبارک پر کیچڑ لگی ہوئی تھی

[صحیح] [متفق علیہ]

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کے اللہ کے رسول ﷺ لیلۃ القدر کی تلاش میں رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، ایک سال آپ ﷺ نے اپنی عادت کے مطابق اعتکاف کیا، جب اکیسویں شب تھی، اس کی صبح آپ اعتکاف سے اٹھ جاتے تھے، آپ کو معلوم ہوا کے لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے آپ نے صحابہ سے کہا جس نے درمیانی عشرے میں میرے ساتھ اعتکاف کیا وہ اپنا اعتکاف جاری رکھے اور آخری عشرے میں بھی اعتکاف بیٹھے اور فرمایا کے اللہ تعالیٰ نے آپ کو خواب میں یہ رات بتائی تھی پھر بھُلا دی گئی، تاہم اس سال آپ نے خواب میں اسے دیکھا اس رات کی کچھ علامتیں تھی وہ علامت یہ تھی کے صبح کی نماز میں آپ نے سجدے پانی اور مٹی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کا خواب سچ کر دکھایا، اکیسویں شب کو بارش ہوئی اور آپ ﷺ کی مسجد چھپر کی بنی ہوئی تھی اور اس کے ستون کھجور کے تنے کے بنے ہوئے تھے اور چھت کھجور کے چھال کی تھی، بارش کے پانی سے مسجد ٹپکنے لگی، جس کی وجے سے اکیسویں رمضان کی صبح آپ نے سجدے پانی اور مٹی میں کیا

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4459